# 46203-ویڈیو گیم کی دوکان پر ملازمت اور تنخواہ کا حکم

## سوال

میں جوان ہوں اور ایک پلے اسٹیشن (playstation) پر ملازمت کر کے اپنی روزی کماتا ہوں، یہ علم میں رہے کہ میری روزی کمانے کا واحد ذریعہ یہی ہے مجھے ایک بھائی نے بتایا ہے کہ اس کا مال اس وقت حلال ہو سکتا ہے جب نمازوں کے اوقات میں یہ کام نہ کروں، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کے متعلق معلومات فراہم کریں، کہ آیا نماز کے اوقات کے علاوہ میں جو مال کماتا ہوں کیا وہ حلال ہے یا حرام ؟

## پسندیدہ جواب

اگر تو یہ کام مباح ہو اور اس میں کوئی گناہ نہیں تو پھر اس سے حاصل ہونے والی کمائی اور تنخواہ بھی مباح اور جائز ہے، ملازمت اور کام کے متعلق یہی اصل ہے.

اس بنا پر اگر تو پلے اسٹیشن میں آپ کا کام کسی برائی کے ارتکاب یا برائی کے اقرار یا برائی پر معاونت کرنا نہیں، مثلا نماز باجماعت سے پیچھے رہنا، یا موسیقی سننا، یا جوا اور قمار بازی پر مشتمل کھیل کھیلنا یا دوسری برائیوں پر مشتمل کھیل تو پھر اس کام کو جاری رکھنے میں کوئی حرج نہیں، اور اس سے حاصل ہونے والی تنخواہ اور کمائی حلال ہے.

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنی واجب ہے، اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (40113) اور (8918) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اور موسیقی سننا حرام ہے اس کا تفصیلی بیان آپ کو سوال نمبر (5000) اور (20406) کے جوابات میں ملے گا.

برائی روکنے کے وجوب پر بہت سے دلائل ملتے ہیں جن میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی ہے :

" تم میں سے جس نے بھی کوئی برائی دیکھی تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اور اگر اس میں استطاعت نہیں تو اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے روکے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (49).

گناہ و برائی میں معاونت حرام ہونے کی دلیل یہ فرمان باری تعالی ہے :

{اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور گناہ و برائی اور معصیت و نافرمان اور ظلم و زیادتی میں تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو، یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے}.المآئدۃ (2).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

{اور اللہ تعالی اپنی کتاب میں تم پر اپنا یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم کسی مجلس والوں کو اللہ تعالی کی آیات کے ساتھ کفر کرتے ہوئے یا اس کا مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو! جب تک کہ وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں، (ورنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو، یقینا اللہ تعالی سب منافقوں اور تمام کافروں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے

}.النساء(140).

قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"قولہ تعالی :

.{توتم اس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں}.

یعنی کفر کے علاوہ دوسری باتیں.

.{یقینا تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو}. :

تو اس سے یہ علم ہوا کہ گناہ و معاصی کے مرتکب افراد سے جب برائی ظاہر اور واضح ہو رہی ہو تو پھر ان سے اجتناب کرنا واجب ہے، کیونکہ جو ان سے اجتناب نہیں کریگا تو وہ ان کے اس فعل پر راضی ہے، اور کفر پر راضی ہونا بھی کفر ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{یقینا تم اس وقت انہی جیسے ہو}.

تو جو شخص بھی ان کے ساتھ معصیت اور گناہ کی مجلس میں بیٹھے اور وہ اس برائی سے انہیں منع نہ کرے تو گناہ میں وہ بھی ان کے ساتھ برابر کا شریک ہے.

جب وہ معصیت کا ارتکاب کریں، اور معصیت و نافرمانی کی بات کریں تو انہیں اس سے منع کرنا واجب ہے، اور اگر وہ انہیں منع کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو پھر وہ وہاں سے اٹھ جائے تا کہ وہ بھی اس آیت کے تحت انہی لوگوں میں شامل نہ ہو جائے" انتہی.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور آپ کو پاکیزہ اور بابرکت روزی سے نوازے.

واللہ اعلم.